

از حضرت مولانا عبدالحمد صاحب سواتی — گوبرانوالہ

حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کی چند وصیتیں

امام الائمہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کی یہ چند وصایا جنکو ”متممات کتاب طبع الادب فی دصایا ابی حنیفہ لابن حماد“ کے ص ۶۷ سے مولوی فقیر محمد صاحب جہلمیؒ نے اپنی کتاب ”زبدۃ الاقوال فی ترجیح القرآن علی الاناجیل“ کے آخر میں نقل کیا ہے۔ میں نے اس کا ترجمہ کر کے پیش کر دیا ہے تاکہ الحق کے ناظرین کرام بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔ ۱۳ سواتی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ نے اپنے فرزند ارجمند حماد سے فرمایا کہ — ”اے بیٹے اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت عطا فرمائے۔ اور اپنی خاص مہربانی سے تمہاری تائید فرمائے۔ میں تمہیں چند وصیتیں کرتا ہوں اگر تم نے ان کو یاد کر لیا اور ان کی حفاظت کی یعنی ان پر کار بند ہو گئے تو مجھے امید ہے کہ تم دنیا و آخرت میں انشاء اللہ سعادت مند ہو گے۔“ یہ وصیتیں مندرجہ ذیل ہیں —

۱۔ تقویٰ یعنی پرہیزگاری کا اس طرح لحاظ رکھو کہ اپنے اعضاء و جوارح کو معاصی اور گناہوں سے بچاتے رہو۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہو۔ اور اس کے اوامر کو قائم کرو۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی عبودیت کا حق ادا کرتے ہوئے اس کے اوامر کی تعمیل کرو۔

۲۔ جس چیز سے تم ناواقف ہو یعنی تمہیں معلوم نہیں تو اس جہالت پر مت جے رہو۔ بلکہ جس چیز کی تمہیں ضرورت و احتیاج ہو اس کا علم حاصل کر لو۔

۳۔ زندگی صرف ان ہی لوگوں کے ساتھ بسر کرو جن کی طرف تمہیں دین یا دنیا میں احتیاج ہوتی ہو۔

۴۔ تم اپنے نفس سے دوسرے لوگوں کو انصاف دلاؤ۔ لیکن اپنے نفس کے لئے دوسروں سے انصاف مت طلب کرو۔ سوائے خاص مجبوری اور انتہائی ضرورت کے۔

۵۔ کسی مسلمان اور ذمی (جو غیر مسلم مسلمانوں کے ملک میں انکے ماتحت ہو کر شہری بن کر رہتا ہے۔ اسکو ذمی کہتے ہیں) کے ساتھ عداوت مت رکھو۔

- ۶۔ جو چیز تہیں لوگوں سے مستغنی بنانے میں مفید ہو۔ اسکو بھی طرح لوگوں سے مخفی رکھو۔
- ۷۔ کسی شخص کو مت موقعہ دو کہ وہ تمہاری امانت کرے۔ (ان لا تستمین احداً من الناس علیک)
- ۸۔ اللہ تعالیٰ نے جو تہیں مال و جاہ عطا فرمایا ہے۔ اس پر قانع رہو۔
- ۹۔ اپنے نفس کو سختی سے فضول باتوں میں پڑنے سے منع کرو۔
- ۱۰۔ لوگوں سے جب ملو تو سلام کرنے میں پہل کرو۔ اور کلام کرنے میں نیکی کو ملحوظ رکھو۔ اہل خیر کے ساتھ دوستی کا اظہار کرو۔ اور اہل شر کے ساتھ مدارات سے پیش آؤ۔
- ۱۱۔ کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔
- ۱۲۔ تمہیں چاہئے کہ سید الاستغفار کے ساتھ ہمیشہ اپنا شغل رکھو۔ اور وہ بھیجا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ یہ دعا ہے :

اللهم انت ربی لا اله الا انت اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ تیرے
 خلقتی وانا عبدک وانا علی سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا ربی ہے۔ تو
 عہدک وعدک ما سطعت۔ نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں
 اعوذ بک من شر ما صنعت جس قدر مجھ سے ہو سکتا ہے۔ تیرے عہد
 البوء لک بعمئتک علی۔ والیہ و بذی اور تیرے وعدے پر قائم ہوں۔ تیری
 ناغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ذات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔ اس چیز
 کے شر سے جو مجھ سے سرزد ہوئی ہے۔ اور تیرے بڑا نعمات ہیں مجھ پر میں ان کا اقرار
 کرتا ہوں۔ اور جو گناہ مجھ سے ہوئے ہیں، ان کا بھی میں اقرار کرتا ہوں۔ اے خداوند کریم مجھے
 بخش دے۔ کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔

جو شخص اس دعا کو رات کے وقت (ایمان و اخلاص سے) پڑھتا ہے۔ اگر اسی شب
 میں مر جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور اگر صبح پڑھتا ہے۔ اور اسی دن میں مر جائے تو
 جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت ابو الدرداء سے منقول ہے۔ جب ان سے کہا گیا کہ آپ کا مکان جل گیا ہے تو
 انہوں نے فرمایا کہ نہیں جل سکتا۔ کیونکہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سنے
 ہیں۔ (اور ان کا درود کرتا رہتا ہوں) کہ آپ نے فرمایا جو شخص ان کلمات کو دن کے اول حصہ
 میں پڑھے گا۔ اسکو کوئی مصیبت نہ پہنچے گی۔ رات تک اور جو دن کے آخری حصہ میں پڑھیگا۔

اس کو کوئی مصیبت نہ پہنچے گی صبح تک ۔ وہ کلمات یہ ہیں ۔۱۔

اللهم انت ربی لا اله الا انت علیک
توکلے وانت رب العرش ماشاء الله
کلن دما لم یثالم یکن ۔ لاحول ولا
قوة الا بالله العلی العظیم ۔ اعلم
ان الله علی کل شیء قدیر ۔ وان الله
قد احاط بکل شیء علماً ۔ اللهم انی
اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل
دابة انت آخذ بناصیتها ان ربی
علی صراط مستقیم ۔
میں تیری ذات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ۔ اپنے نفس کے شر سے اور زمین پر چلنے پھرنے
والے ہر جانور سے جسکی پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے ۔ بے شک میرا پروردگار
(عدل والصفاء کی) سیدھی راہ پر ہے ۔

۱۳۔ تمہارے لئے یہ ضروری بات ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت پر ہر روز مداومت کرو ۔ اور
پھر اس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اپنے والدین اور اساتذہ اور تمام مسلمانوں
کو ہدیہ کر دو ۔

۱۴۔ اپنے دشمنوں سے بچتے رہو ۔ کیونکہ لوگوں میں فساد و بگاڑ بہت پیدا ہو چکا ہے تمہارا
دشمن تمہارے دوستوں میں سے ہی ہوگا ۔

۱۵۔ اپنا راز اور خیال اور اپنا طور طریقہ (مذہب) نااہل لوگوں سے چھپاتے رہو ۔

۱۶۔ پڑوسی کا خیال رکھو اور اس کے ساتھ احسان کرتے رہو ۔ اور اسکی طرف سے تمہیں
بوتکالیف پہنچیں ان پر صبر کرو ۔

۱۷۔ اہل سنت والجماعت کے مسلک کو مضبوطی سے پکڑو اور اہل جہالت (نااہل لوگوں)
سے اور اہل ضلالت (گمراہ لوگوں) سے کنارہ کش رہو ۔

۱۸۔ اپنی نیت کو اپنے تمام کاموں میں قائل رکھو ۔ اور ہر حال میں پوری کوشش کرو کہ رزق حلال کھاؤ ۔

۱۹۔ ان پانچ احادیث پر پورا اعتماد رکھو ۔ (عمل پیرا ہونے کے لئے انہیں بروقت ملحوظ خاطر رکھو)

جن کو میں نے پانچ لاکھ احادیث کے ذخیرہ سے منتخب کیا ہے۔ وہ احادیث یہ ہیں :-

۱۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ - اعمال کا دار و مدار اور ثواب نیت پر ہے۔

۲۔ مِنْ حَسَنِ اِسْلَامِ الرَّءِ تَرْكُهُ - آدمی کے اسلام کی اچھائی اور خوبی سے

یہ بات ہے۔ کہ وہ لایعنی (اور فَعُول) باتوں

کی ترک کر دے۔

۳۔ لَا يَوْمُنَ اَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يَمُوتَ - تم میں سے کوئی شخص بیکار نہیں ہو سکتا

جب تک کہ اسے (مسلمان) بھائی کیلئے

بھی وہ چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند نہ رہے۔

۴۔ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ - حقیقت میں مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ

اور زبان سے مسلمان محفوظ ہوں۔

۵۔ اَلْمَحَلَّلُ بَيْنَ وَبَيْنَ اَلْحَرَامِ بَيْنَ وَبَيْنَ سُنَّهِ اَوْ حَرَامِ - سنو! حلال بھی بالکل ظاہر ہے۔ اور حرام

بھی۔ اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں

ہیں۔ جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے پس جو

شخص ان مشتبہ باتوں سے بچ گیا تو اس

نے اپنے دین اور اپنی عزت و آبرو کو

بچالیا۔ اور جو شخص ان مشتبہ باتوں میں

پڑ گیا تو وہ حرام میں جا پڑے گا۔ جیسا کہ

کوئی شخص چراگاہ کے گرد جانور پر لاتا ہو

تو قریب ہے کہ وہ کسی وقت چراگاہ میں

جا پڑے گا۔ سنو! ہر بادشاہ کی کوئی

نذ کوئی چراگاہ ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ

(جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے)۔ اسکی بھی چراگاہ ہے۔ اور وہ چراگاہ مزارت ہیں۔ (وہ)

باتیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے حرام قرار دیا ہے)۔ سنو! انسان کے جسم میں

ایک ٹکڑا ہے۔ جب وہ صحیح ہو (یعنی تندرست ہو) تو سارا جسم صحیح اور تندرست ہوتا

ہے۔ اور جب وہ ٹکڑا بگڑا ہوا ہو یعنی فاسد اور خراب ہو تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔

سنو! وہ ٹکڑا دل ہے۔

۲۔ صحت اور تندرستی کی حالت میں تمہیں خوف اور رجا (امید و بیم) کے درمیان رہنا چاہئے۔ اور جب تم مرو تو ایسے حال میں کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اچھا گمان (حسن ظن) رکھتے ہو۔ اور تم پر امید کا غلبہ ہو۔ اور قلب سلیم لیکر اللہ تعالیٰ کے سامنے جاؤ۔ بیشک اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے۔

۱۔ حضرت مولانا فقیر محمد صاحب جہلمی حاشیہ میں فرماتے ہیں کہ ”جن لاندھیوں کا یہ قول ہے کہ امام ابوحنیفہؒ کو تمام عمر صرف سترہ احادیث ملی ہیں۔ ان میں اگر کچھ ایمان ہے۔ تو انکو امام مبرور کا یہ قول پڑھ کر خدا تو شرمندہ ہونا چاہئے کہ امام صاحبؒ تو زبان مبارک سے پانچ لاکھ احادیث کا یاد ہونا بیان کریں۔ جن سے یہ پانچ احادیث انہوں نے انتخاب کیں۔ اور وہ انکی تحقیر کی غرض سے صرف سترہ احادیث کا ماننا لوگوں سے بیان کریں۔“
فاعتبروا یا اولی الابصار۔ واللہ المستعان علی ما تصفون۔ واللہ اعلم بالصواب۔

گلے شمارہ میں

ملاحظہ فرمائیے

رج و زیارت کے بارہ میں ایمان افروز مضامین کے علاوہ سید الکائنات محبوب عربی کے شہر مدینہ پہنچنے پر علامہ مناظر حسن گیلانیؒ مولانا ابوالحسن ندوی۔ مولانا محمد ادریس ندوی اور دیگر مشاہیر کے واردات و تافرات اور دیگر اہم علمی، ملی اور اصلاحی مضامین۔

قابل توجہ

ماہنامہ الحق مقامی دفتر سے پورے اہتمام و احتیاط سے بھیجا جاتا ہے۔ جن حضرات کو پہنچنے والے وہ ازراہ کرم مقامی ڈاکخانہ سے تحقیق فرما لیا کریں۔ اور پہنچنے کی صورت میں اسی ماہ اطلاع دیں تاکہ پہنچے دوبارہ بھیجا جاسکے۔ خط و کتابت کرتے وقت خریداری ٹر کا حوالہ دینا ضروری ہے۔

بدل اشتراک

سالانہ چنڈہ ۴ روپے
نی پرچہ ۵۰ پیسے

نرخ نامہ اشتہارات

پورا صفحہ ۵۰ روپے
نصف صفحہ ۲۵ روپے
چوتھائی صفحہ ۱۵ روپے
ٹائٹل کا آخری صفحہ ۱۰۰ روپے
اندرونی ٹائٹل ۷۵ روپے

جملہ کاروباری خط و کتابت اور ترسیل ذمہ دار ذیل پتہ پر کریں۔

منیجر ماہنامہ الحق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ شنگ